سوال

دوسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت ہاتھوں کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہنامہ شہادت نومبر 2002 میں آپ کے مسائل میں خالد سیف حفظہ اللہ نے ایک سوال کے جواب میں لکھا ہے کہ سجدوں سے اگلی رکعت کے لیے آٹا گوندھنے کی طرح بھی اٹھ سکتے ہیں۔ محترم! میں نے الشیخ ابوجابر حفظہ اللہ سے پوچھا تو انھوں نے کہا: اس طرح اٹھنا ثابت نہیں۔ اسی طرح الشیخ خواجہ محمد قاسم ؒ نے "قد قامت الصلوۃ" میں تلخیص الجبیر للحافظ ابن حجرؒ کے حوالے سے اس کو ضعیف لکھا ہے۔ لیکن شیخ عبداللہ ناصر الرحمانی حفظہ اللہ اس روایت کو حسن قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ علامہ البانیؒ نے اسے حسن قرار دیا ہے محترم اس تنازع کو بھی حل فرمائیں کہ درست موقف کس کا ہے؟ حوالہ ضرور دیجئے گا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آٹا گوندھنے کی طرح اٹھنے والی روایت کا ایک راوی ہیثم بن عمران الدمشقی ہے (الاوسط للطبرانی 4019) جس سے ثقہ راویوں کی ایک جماعت روایت کرتی ہے مگر اس کی توثیق سوائے ابن حبان کے کسی سے ثابت نہیں ہے لہذا وہ مجہول الحال ہے۔ اصول حدیث کی رو سے مجہول الحال کی عدم متابعت والی روایت ضعیف ہی ہوتی ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہے اور اسے حسن قرار دینا غلط ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص380

محدث فتویٰ